0 بسم اللہ الرحمٰن الرحیم 0

قصیدہ بُردہ شریف (5 زبانوں میں)

مَولَایَ صَلِّ وَ سَلِّم دَائِماً اَبَدًا عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الخَلقِ کُلِّھِمٖ

اے میرے اللہ ہمیشہ ہمیشہ کیلیئے درود نازل فرما اپنے حبیبؐ پر جو تمام مخلوق سے بہترین و اعلیٰ ہیں۔

عربی

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَونَینِ وَالثَّقَلَینِ وَالْفَرِیقَینِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمٖ

ھُوَالْحَبِیبُ الَّذِی تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ لِکُلِّ ھَولٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحَمٖ

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِی مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمٖ

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِکَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَھَا وَمِنْ عُلُوْمِکَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمٖ

فارسی

آن محمدؐ سرور کونین و جن و انس ہم بہتر خلق دو عالم سید، عرب و عجم

او حبیب است و از و داریم چشم التفات در بلائی ناگہاں و در جمیع حادثات

ای کرامی تر ز خلقت من نہ دارم ملتجا جز تو در وقت قیامت نیز در افتادہا

دنیا ہست از جود تو دان آخرت از تو کرم از علوم تست علم لوح نیز علم قلم

اُردو

آپؐ ہیں حضرت محمد سرورِ ہر دو سرا آپؐ ہیں عرب و عجم جن و بشر کے پیشوا

آپؐ ہیں محبوبِ حق اور شافعِ روزِ جزا ناگہانی آفتوں میں آپ کا ہے آسرا

اکرم الخلق! مانگوں اور میں کس سے پناہ حادثاتِ عام میں ہیں آپؐ میری تکیہ گاہ

بے شبہ دونوں جہاں ہیں آپ کا جود و کرم علم کل ہے آپ کا اور جزو ہے لوح و قلم

سرائیکی

ڈو جہاناں دا ہے سرور او محمدؐ محترم جیندے تابع جن تے آدم سب عرب تے سب عجم

ہے حبیب اے ہر مصیبت والے دی گاہ ہے شفیعؐ تے ناگہانی آفتاں کیتے پناہ

اکرم الخلق تیں بن کون ڈیندا اہم پناہ ہر مصیبت عام و خاص ئچ توں ہیں میڈی تکیہ گاہ

اے جہاں تے او جہاں ڈو ہیں تیڈا جود و کرم آپؐ دے کل علم دا ہک جزو ہے لوح و قلم

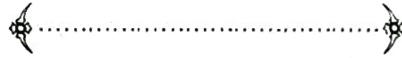
ENGLISH

HE is Muhammad **(P.B.U.H)** the lord of both the worlds,the lord of men and all the hidden powers,the lord the arabs and the lord of the rest of the world.

HE is our the dearest to whom to hopes can look forward for succer and redress in all befalling calamities and sudden frights.

O THE most generous of all !whoelse is there to give me protection in shudden calamities and common Mis-Haps ? Surely there is none exept "you".

THIS world and its counter part the other world.O we thier existence to your liberality, Even the knowledge contained in " the pen and the board " is just a fragment of the science you are the Master of !.



رباعی

☆ فدائے تو شدم بیا بیا کہ تو بہر صورتے کہ می من ترا خوب می شناسم۔

(میں تیرے قربان ہوں، آ آ کہ تو جس صورت میں بھی آئے میں تجھے خوب پہچانتا ہوں)

☆ سرمد غم عشق ابوالہوس رانہ دہند، سوزِ دل پروانہ مگس رانہ دہند، عمرے باید کہ یار آید بہ کنار، ایں دولت سرمد ہمہ کس رانہ دہند۔

(اے سرمد غم عشق ابوالہوس کو نہیں دیتے، پروانے کے دل کا سوز شہد کی مکھی کو نہیں دیتے، ایک عمر چاہیئے ے کا وصل حاصل ہو۔ یہ دولت سرمد ہر ایک کو نہیں دیتے۔)



۞ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۞

دین اسلام محمد رسول اللہ ﷺ میں صوفی اور خلیفہ

☆ اللہ تبارک تعالیٰ نے آدمؑ کو زمین میں اپنا خلیفہ (نائب، امیر) مقرر کیا (آدمؑ نائب اللہ)

☆ آدمؑ کی صورت (ظاہری جسم و خاکہ) اللہ تبارک نے اپنی (مشابہت) صورت پر بنائی ہیں (آدمؑ مشابہت صورت اللہ)

☆ آدمؑ میں اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی روح ڈالی ہے (آدمؑ (میں) روح اللہ)

☆ آدمؑ کی اولاد کے لیئے کائنات میں جو اللہ تبارک نے مقصد رکھا اپنی و کائنات کی تسخیر کر کے اپنے خالق کو دو بدو رو برو پہچاننا۔

تعارف دین اسلام میں اقسام علم، **علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین** :

۱۔**علم الیقین** رسول اللہ ﷺ کی شریعت و حدیث ہے (احکامات منجانب اللہ و باتیں رسول اللہ ﷺ کی۔ معنی شریعت و حدیث)

۲۔**عین الیقین** رسول اللہ ﷺ کی باتوں پر کامل سچے دل سے یقین۔

۳۔**حق الیقین** رسول اللہ ﷺ کی شریعت و حدیث پر کامل سچے دل سے یقین کر کے کامل دل سے اطاعت عملی اختیار کر کے (اطاعت عملی ہی مجاہدہ ہے) رسول اللہ ﷺ کی شریعت و حدیث کی تصدیق کر لے (مشاہدہ کر لے) کہ وہ ہی نائب اللہ، کہ وہ ہی مشابہت صورت اللہ، کہ وہ ہی روح اللہ ہے۔

☆ **(وجہ تسمیہ خلیفہ مقرر کرنے کی) حدیث قدسی ہے** : كُنتُ كَنزاً مَخفِياً فَاحبَبتُ اَن اُعرَفَ فَخَلَقتُ الخَلقَ ۞

ترجمہ: **میں (اللہ) ایک مخفی خزانہ تھا میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں اس لئے مخلوق کی تخلیق فرمائی۔**

☆ الغرض اللہ تبارک نے اپنی پہچان کروانے کے لیئے (ایک حکمت اختیار کی) آدمؑ سے اولاد جاری ہوئی۔ آدمؑ کی شریعت احکامات میں اپنی اولاد کو یہ نصیحت تھی کہ اللہ تبارک کے احکامات سے سرکشی نہ کرنا۔

(آدمؑ پہلے پیغمبر ہیں جنھوں نے اپنی اولاد کو اپنی سرکشی اپنی معافی کا قصہ سنایا اللہ کے احکامات اپنی اولاد تک پہنچائے)

☆ آدمؑ کے پردہ (وصال) کے بعد :

اولاد کافی تعداد میں ایک جگہ اکھٹی ہوگئی۔ اُنھوں نے سوچا اپنی ایک جگہ نشانی بنائے جو آسمانوں سے باتیں کریں اپنی پہچان کے لئے۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے اُس اولاد میں اُن کی زبانوں اُن کے طور طریقوں (تہذیبوں) میں فرق ڈال دیا۔ اور اُس اولاد میں سے کہیں قومیں بنیں (تاکہ آدمؑ کی یہ اولاد زمین پر پھیل جائے)

☆ (حدیث کے معنی اردو میں "بات" ہیں) حدیث حضرت امام حسینؓ شہیدِ کربلا سے ہے : **ہر شخص کو حاکم بنایا گیا ہے۔**

☆ **ہر شخص (اس روح سے اچھا یا بُرا) پیغمبر زادہ ہوا (لیکن پیغمبر نہیں)** اب اُسی اللہ تبارک تعالیٰ کے طریق پر پیغمبر زادوں میں ایک خلیفہ (سردار، نبی، پیغمبر) چنا گیا۔ جو حضرت شیعثؑ، نوحؑ، حضرت ابراہیم و اسماعیلؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت داؤد و سلیمانؑ، حضرت عیسیٰؑ اور آخری نبی اللہ معطر معنبر سُلطان الانبیاءِ بُرہانِ الاولیاءِ ماہ روی والضحیٰ سیاہ موئے واللیل اذا سجی شفاعت دستگاہِ شگافندہ ماہ اُمت پناہِ جناب حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وعلٰے آلہ واصحابہ وسلم۔

اللہ کے خلیفہ (نائب) آخری نبی محمدؐ ہے، محمدؐ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

☆سوال ؟ ہے (لمحہ فکریہ) اگر کوئی نبی (خلیفہ) اب نہیں ہے محمدؐ کے بعد تو اللہ کا مقصد (اپنی پہچان کروانا) کا ہنات و مخلوقات کا بنانا قوموں کو اللہ، اللہ کے پیغمبرؐ کی شریعت و احکامات (اللہ کی پہچان) کون بتائے گا کون عملاً کروائے گا۔

☆دین مذہب اسلام میں خلافت اور جواب حدیث صحابہؓ (خلیفہ اول شریعت و نبوت محمدؐ) ہے :

☆تمام صحابہ کا دل حضور علیہ السلام کے وصال کی وجہ سے شکستہ ہو رہا تھا۔ حضرت عمرؓ کی تو یہ حالت تھی کہ تلوار برہنہ کئے ہوئے فرماتے تھے کہ جس کسی نے کہا محمدؐ فوت ہو گئے. میں اس کا سر قلم کر دوں گا اتنے میں حضرت ابوبکر صدیقؓ تشریف لائے اور با آواز بلند فرمایا کہ :

☆ من كان يعبد محمداً فان محمداً قدمات و من عبد رب محمد فانه حی لا یموت 0

ترجمہ: خبردار جو شخص محمدؐ کی عبادت کرتا تھا وہ سمجھ لے محمدؐ فوت ہو چکے اور جو شخص محمدؐ کے رب کی عبادت کرتا تھا سو وہ زندہ ہیں ہرگز نہیں مرے۔ (اور پھر یہ آیت تلاوت کی کہ)

☆ وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افائن مات او قتل انقلبتم علی اعقابکم 0

ترجمہ: یعنی محمدؐ اللہ کے رسول ہیں آپؐ سے پہلے بھی رسولؐ ہوئے ہیں کیا پس اگر آپؐ فوت ہو جاویں یا قتل کیے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے۔

☆سو بے شک : حدیث صحابہؓ سے ثابت ہو گیا ہے اور بہت واضع بیان کیا گیا آخری نبی کوئی نہیں محمدؐ کے بعد۔

☆ لیکن محمدؐ کے پردہ (وصال) کے بعد ؟

☆اول خلیفہ حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیقؓ :

چنے گئے قوموں کی سرپرستی کے لیے امت مسلم کے لیے (محمدؐ کی شریعت و نبوت قائم ہے ان خلفاء سے) آپؓ، آپؐ کے پہلے خلیفہ اور پہلے صحابی ہیں۔ وصال بروز جمعۃ المبارک 22 یا 23 جمادی الثانی 13ھ کو ہوا۔ آپؓ کا روضہ مبارکہ نبیؐ کے روضے کے عقب میں واقع ہیں (2 سال 6 ماہ مدت دور خلافت)

☆دوم خلیفہ حضرت امیر المومنین عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ :

آپؐ کے دوسرے خلیفہ ہیں۔ مغیرہ بن شعبہ کے غلام فیروز نامی نے جس کی کنیت ابولولو تھی امیر المومنین کو خنجر سے مجروح کیا (زخمی کیا) اس دن کے 3 روز بعد آپؓ نے جام شہادت نوش کیا۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی اجازت سے آپؐ کے روضے مبارک میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پہلو میں دفن ہوئے۔ آپؓ پر حملہ بروز چہار شنبہ 27 ذی الحجہ 23ھ کو حملہ ہوا اور بروز پنجشنبہ رحلت فرمائی (10 سال چند ماہ مدت دور خلافت)

☆ سوم خلیفہ حضرت امیر المومنین عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ :

آپؐ کے تیسرے خلیفہ ہیں. دوران تلاوت قرآن مجید رواں بن سرحان نے بروز جمعہ سال 35ھ میں شہید کیا جنت البقیع میں آپؓ کو دفن کیا گیا (مدت دور خلافت 11 سال 11 ماہ 18 دن)

☆ چہارم خلیفہ رسول اللہ امیر المومنین اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰؓ :

آپؑ کے چوتھے خلیفہ ہیں بیت اللہ کعبہ شریف میں پیدائش ہوئی سب سے کم عمری (7 یا 11) سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ بروز جمعۃ المبارک 13 ماہ رجب، 30 سال بعد واقعہ فیل کے بیت اللہ کعبہ شریف میں ولادت مبارکہ ہوئی۔

﴿ رباعی ﴾

در پس پردہ ہر چہ بود آمد — اسد اللہ در وجود آمد

ترجمہ :- ﴿ پردہ راز کے پیچھے جو کچھ تھا ظاہر ہوا — یعنی — اسد اللہ الغالب پیدا ہوئے ﴾

ابن بلجم نے زہر آلود تلوار سے دوران نماز آپؑ کو شہید کیا 19. ماہ رمضان المبارک 40ھ کو آپؑ پر حملہ ہوا اور 21 ماہ مزکور شب جمعہ آپؑ نے جام شہادت نوش کیا آپؑ کی وصیت کے مطابق آپؑ کو غزنی کے مقام جو آجکل نجف کے نام سے مشہور ہے دفن کیا گیا (مدت دور خلافت 4 سال 9 ماہ)

مصلحت حکمت خلیفہ رسول اللہ امیر المومنین اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰؓ کے چوتھے خلیفہ ہونے کی، کے اُن ہی سے محمدؐ کی شریعت و نبوت قائم ہے (حضرت ابو بکر صدیقؓ سے حضرت عمرؓ، حضرت عمرؓ سے حضرت عثمانؓ، حضرت عثمانؓ سے حضرت اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰؓ تک خلافت، حضرت علی مرتضیٰؓ سے ان کے خلفاء تک خلافت......

☆ حضرت اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰؓ کے خلفاء

۱۔ حضرت امام حسن مجتبیٰؓ ۲۔ حضرت امام حسینؓ شہیدِ کربلا ۳۔ حضرت کمیل ابن زیادؓ

۴۔ حضرت قاضی ابو المقدام شریح بن ہانیؓ بن زید الجانیؓ ۵۔ حضرت اویس قرنیؓ ۶۔ حضرت خواجہ حسن بصریؒ

☆ محمدؐ کی شریعت و نبوت قائم ہے حضرت اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰؓ کے خلفاء کے خلفاء سے (چند خلفاء کے بارے میں)

☆ قادریہ سلسلہ کے جدامجد :

حضرت قطب ربانی غوث صمدانی حضرت شاہ محی الدین سید عبد القادر جیلانیؒ (دو طرفین سید ہیں یعنی والدہ اور والد دونوں کی طرف سے حسنی و حسینی صلبی اولاد میں سے ہیں) کے خلفاء آج بھی حضورؒ سید عبد القادر جیلانیؒ کے طریق پر بیعت و خلافت دیتے ہیں (نبیؐ کا وصال 11ھ میں ہوا۔ اس وقت سے لے کر حضرت اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰؓ کے خلفاء سے ہوتا ہوا آج 2004ء میں بھی حضورؒ کی صلبی قلبی اولاد حضورؒ سید عبد القادر جیلانیؒ کے طریق پر بیعت و خلافت دیتے ہیں)

☆ شاہ خواجگاں حضرت خواجہ معین الدینؒ چشتی سے سلسلہ چشتی معینی ہے آپؒ حضرت خواجہ حسن بصریؒ کے خلفاء کے خلفاء میں سے ہیں ان کے خلفاء سے آج بھی بیعت و خلافت جاری ہیں۔

☆ حضرت قطب الدین بختیار کا کیؒ، حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ، حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر کلیریؒ، حضرت نظام الدین اولیاءؒ، حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانیؒ، حضرت حاجی حافظ سید وارث علی شاہؒ دیوا شریف، ہندوستان (عالم پناہ)، حضرت سید عبد الطیف امام بریؒ، حضرت حیرت شاہ وارثیؒ، حضرت حافظ قمر الدینؒ چشتی صابری (ان سب حضرات کو اولیاء کرام،

خلیفہ (شریعت و نبوت) محمدؐ، مشائخ، پیر، علماء، فقیر، مفکر) کہتے ہیں کیونکہ ان حضرات کی نسبت حضرت اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰؓ کے خلفاء سے ہوتی ہوئی محمدؐ سے ملتی ہے۔ اور ان سب سے سلسلہ خلافت محمدؐ آج بھی جاری ہے۔

(2004ء) کا خلیفہ (1) خلیفہ (مرشد) کے طریق پر (2) (مرشد) جس صوفی کے سلسلہ میں بیعت و خلافت حاصل کرتا ہے اس سلسلہ کے بانی کے طریق پر ہوتا ہے (3) بانی سلسلہ محمدؐ کے طریق پر ہوتا ہے۔

☆ تصوف، صوفی اور صوفیاءِ دین و اسلام کے حقیقی معنی۔

(تصرف سے تصوف ہے ، تصوف سے صوفی ہے)

☆ تصرف کے معنی ہیں : (کسی پر اپنی صحبت کا " اثر ڈالنا "، جیسے سورج زمین پر اپنا اثر "حرارت" ڈالتی ہیں)

☆ تصوف کے معنی ہیں : (جس (شہہ) چیز پر اثر ڈالا جائے اُس کی "حالت"، جیسے زمین سورج کے تصرف (اثر) سے گرم ہوتی ہیں۔ زمین کی "حالت")

☆ صوفی کے معنی ہیں : (جس پر اثر ڈالا جائے اُس (شہہ) چیز کا "نام"، جیسے زمین سورج کے تصرف سے تصوف کی حالت میں آجائے، (شہہ) چیز کا نام "زمین")

☆ صوفیاءِ دین اسلام :

(محمد رسول اللہؐ نے تصوف کی بنیاد باقاعدہ مہذب شرع و طریق سے اس دنیا میں رکھی۔ پہلے صوفی حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں)

تصوف کی تین حالتیں ہیں (۱) علم الیقین (۲) عین الیقین (۳) حق الیقین

تصوف میں علم الیقین کی حالت :

حدیث قدسی و نبویؐ کا مطالعہ دل سے کرتے ہوئے (قران مجید و احادیث نبویؐ)۔ دوران مطالعہ اللہ، اللہ کے رسولؐ کی باتوں کا دل پر جو اثر ہو۔ (وہ حالت تصوف میں علم الیقین کی حالت ہے)

تصوف میں عین الیقین کی حالت :

حدیث قدسی و نبویؐ کا مطالعہ علم الیقین کے بعد اللہ، اللہ کے رسولؐ کی باتوں پر یقین کامل، دل سے کرتے ہوئے جو اثر دل پر ہو۔ (وہ حالت تصوف میں عین الیقین کی حالت ہے)

تصوف میں حق الیقین کی حالت :

مسلسل اللہ، اللہ کے رسولؐ کی باتوں پر غور و فکر کامل یقین دل سے کرتے ہوئے۔ یہاں تک کے اللہ، اللہ کے رسولؐ کی باتوں کی تصدیق کو اپنی انکھوں سے دیکھ لے (مشاہدہ کر لے)۔ (دوران مشاہدہ جو (حالت) اثر دل پر ہو وہ حالت تصوف میں حق الیقین کی حالت ہے)

☆ اللہ سے، اس کے رسولؐ یا حضرت اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰؓ سے یا ان کے خلفاء یا ان کے خلفاء کے خلفاء کی معرفت میں اللہ سے مسلسل والہانہ عشق و محبت رکھنے والے یہاں تک کے فنافی اللہ بقاء باللہ حاصل ہو جائے۔ (ذات اللہ میں فنا ہو بعد ذات اللہ کی صفت باقی سے باقی رہے) ان کو "مجذوب ثالک" بھی کہتے ہیں۔ (مسلسل اللہ (محمد رسول اللہؐ) کا تصرف، تصرف سے

تصوف، تصوف سے صوفی اور صوفی کے بعد درجہ کمال جن صوفیاء کو حاصل ہوتا ہے اور مقبول بارگاہ اللہ، اللہ کے رسولؐ ہو جاہیں ان سے سلسلہ جاری ہوتا ہے۔

☆ صوفیاء سے سلاسل (صوفیاء) صوفی کی جمع ہے۔ سلسلہ جو جس صوفی سے بیعت وخلافت کا جاری ہو۔

☆ حضرت شاہ محی الدین سید عبدالقادر جیلانیؒ سے سلسلہ " قادریہ "اُن کے نام مبارک قادر سے قادریہ ☆ خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدینؒ چشتی سے سلسلہ "چشتیہ معینیہ "اُن کے نام مبارک معین سے معینیہ ☆ حضرت مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیریؒ سے " چشتیہ صابریہ " ان کے نام مبارک صابر سے صابریہ ☆ حضرت نظام الدین اولیاءؒ سے "چشتیہ نظامیہ "ان کے نام مبارک نظام سے نظامیہ ☆ حضرت حاجی حافظ سید وارث علی شاہؒ سے اُن کے نام مبارک وارث سے وارثیہؒ۔

☆ **مجذوب ثالک** : فنافی اللہ بقاء باللہ ذات اللہ میں فنا ہو بعد ذات اللہ کی صفت باقی سے باقی رہے (دین و دنیاداری میں حاضر دماغ اور اس کے کام سرانجام دیتا ہے)

☆ **ثالک مجذوب** : بقاء باللہ فنافی اللہ ذات اللہ کی صفت سے باقی ہوں بعد ذات اللہ میں فنا ہو جاہے (دین و دنیا کے کاموں سے معزور ہوتے ہیں کھانے پینے، دنیاوی کام، دینوی کام سے۔ ہر کام سے بے پرواہ ہوتے ہیں۔ ذات اللہ میں فنا کی وجہ سے بقاء باللہ حاصل نہ ہونے کی وجہ سے کسی چیز کی ہوش نہیں ہوتی) مجذوبین (مجذوب کی جمع) کی بیعت وخلافت نہیں ہوتی ہے۔

❁ دین اسلام پیغمبر محمدؐ رسول اللہ امیر مُسلمین (امیر کا معنی (سردار، خلیفہ) مُسلم کی جمع مُسلمین) کے اردو میں حقیقی معنی ہوئے :

❁ سچی اللہ کی سلامتی پہنچانے والے (مخلوق اللہ کو) محمدؐ پہنچانے والے اللہ (کی جانب سے) سردار مُسلمین (وہ لوگ جو مخلوق اللہ میں سے شفاعت دستگاہِ شگافندہ ماہ اُمت پناہِ جناب حضرت محمدؐ پر ایمان لائے اس قوم پر محمدؐ (کے اللہ کی) سلامتی ہوئی۔)

☆ دین اسلام پیغمبر محمدؐ رسول اللہ کا حقیقی اُردو میں معنی :

دین	اسلام	پیغمبر	محمدؐ	رسول	اللہ
دین کا معنی ایمان دل کو جس بات پر یقین ہو سچائی کا	(ا) اشارہ اللہ جانب سلام کا معنی سلامتی اللہ کی سلامتی	پیغام سے پیغمبر (پیغام) پہنچانے والے	نام (اسمِ خاص) محمد ﷺ	رسول کا معنی پیغمبر رسول لفظ عربی کا پیغمبر لفظ اردو کا	(ذات) قل صفات ہر شہ کا مالک نام (اسم) اللہ

سچی ، اللہ کی سلامتی، (کا پیغام) پہنچانے والے، محمدؐ ، پہنچانے والے، اللہ (کی جانب سے)

❁ سچی اللہ کی سلامتی، (پیغام) پہنچانے والے، محمد ﷺ، پہنچانے والے، اللہ (کی جانب سے)

☆ اللہ تعالی نے محمدؐ کی امت کو قرآن مجید میں مسلم پکارا :

☆ مسلم کے اردو میں حقیقی معنی :

❁" عربی سے اردو معنی کی روح سے ❁ مُ (م۔ پر پیش) (اشارہ محمدؐ کا، م سے محمدؐ، اردو میں معنی) : محمدؐ کی۔

☆ سلم کے اردو میں حقیقی معنی :

سلامتی ہوئی ☆ (سلامٌ علیکم، سلامتی ہوتم پر ☆ اگر پڑہیں۔ اسلامٌ علیکم، اللہ کی سلامتی ہوتم پر)"اسلام" کا معنی (ا) اشارہ اللہ جانب "سلام" کا معنی سلامتی۔ مکمل فقرا " اسلام" کا مطلب ہوا "اللہ کی سلامتی" سلام (عربی لفظ معنی اردو میں سلامتی) سلام سے سلم ہے (سلم۔ عربی لفظ معنی اردو میں۔ سلامتی ہوئی)۔

☆ مُسلم کے اردو میں حقیقی معنی ہوئے :

محمد رسول اللہؐ کی اُمت (قوم جنہوں نے محمدؐ کی اطاعت اختیار کی) پر اللہ کی سلامتی ہوئی۔

☆ آخری الفاظ جانب تحقیق وترتیب وناشر :

☆ ابن آدمؑ وآدمؑ ازل سے خطا کا پتلا ہے۔ بہت احتیاط رکھ کر حدیثؐ وقرآن وفقراء مشائخ اسلام کی تصنیفوں سے مطالعہ وتحقیق کر کے۔ مطالعہ وتحقیق کیلئے نشر کیا جارہا ہے۔ زبر زیر کی غلطی بہت دور (ایک نقطہ حرف حرم سے جرم بنادیتا ہے۔ خاص طور پر اس تحقیقی معاملے میں وہ بھی اسلام پر) اسلئے "د" سے دل ہوتا ہے۔ (دل سے کام کیا) "د" سے "در" ہوتا ہے (جس کا کام دل سے کیا اُس کے در کے (کتوں کے کتے) خداموں کے خادم)" د " سے "درد " بھی ہوتا ہے حجاب کو (جس کا دل سے کام کیا اس کے در کے خادم، خادم کو درد بھی ہوتا ہے گر اس تحقیق ونشر میں کوئی غلطی ہو) سو برائے کرم جس جگہ کوئی غلطی پاہیں مطلع کریں، آپ کی مہربانی۔ اور اس تمام تحقیق کی اگر علم الیقین (کتب) سے چاہیں تو نام کتب حوالہ قلم کر دیا ہے۔ غلطیوں سے مطلع کرنے کا پتہ بھی دے دیا گیا ہے۔ اس تحقیق وعلم الیقین کا ان تصانیف سے استفادہ کیا گیا ہے، حیاتِ وارث، مشکوٰۃ حقانیت، حیات اکملؒ، حدیث القرآن، کشف المحجوب، عین الفقر، اقتباس الانوار، آدمؑ کے (وصال) کے بعد کا بیان بائیبل سے لیا گیا ہے (توریت زبور انجیل تینوں کتابوں کی ایک جلد کو بائیبل کا نام دیا گیا ہے)۔

خصوصی ہدایت : برائے کرم یہ تحریر، تحقیق، راسخ العقیدہ (خلافت (شریعت ونبوت) محمدؐ) حضرات " کو ہرگز نہ دیں۔ یہ تحریر تحقیق عالمی نشر ہو رہی ہے۔ یہ تحریر تحقیق ہر ایک مسلم (غیر مسلم تحقیق دانوں) کے لئے ہیں۔ (شیعہ، سنی، وہابی یا کسی اور فرقے کے لئے نہیں ہے) اگر ایسے افراد خود (website) میں پڑہیں تو ایسے افراد صاحب تحقیق سے رابطہ کرنے کی تکلیف نہ کریں۔ بحث مباحثہ اس عمل تحقیق میں نہیں ہے۔ کیونکہ " عین الیقین " سے " حق الیقین " ہے

☆ **سلطان العارفین** حاجی حافظ سید وارث علی شاہؒ عالم پناہ (دیوہ شریف، ہندوستان)

☆ فرماتے ہیں: جس نے سمجھا، اُس نے جانا۔! ☆ (ایمان سے مشاہدہ ہے) اور اگر ایمان دین محمدؐ "اسلام" پر ہو تو۔!

(سبحان اللہ) اے لطف مہ تجھ سے کیا کہوں زاہد...... ارے کمبخت تو نے پی ہی نہیں

www.geocities.com/holypbuh

کتھے مہر علیؒ کتھے تیری ثناء گستاخ اکھیاں کتھے جا لڑیاں

﴾ جامع تعارف سلسلہ وارثی ﴿

☆ کوٹ وارث شاہ پاکستان میں ایک شہر ہے وہاں کے رہنے والے اکثر افراد اپنے آپ کو "وارثی" کہلواتے ہیں۔

☆ اکثر افراد شاعرانہ تخلص "وارثی" اختیار کرتے ہیں۔ ☆ بڑوں کے چھوڑے ہوئے ورثے کے مالک کو بھی "وارث" وارثی کہتے ہیں۔ ☆ اکثر افراد کا نام وارث ہوتا ہے لوگ اُنہیں وارثی کہتے ہیں۔ ☆ اللہ کا صفاتی نام "وارث" اکثر افراد برکت کے لیے اپنے نام کے ساتھ وارثی کر کے لکھتے ہیں۔ ☆ ان سب کا تعلق "سلسلہ وارثی" سے نہیں ہے۔

....

☆ **سلسلہ وارثی** : ایک دینی و روحانی سلسلہ ہے جو حضور سید وارث علی شاہؒ (دیوہ شریف، ہندوستان) سے ہے۔ جو محمدؐ کی صلبی اولاد میں سے ہیں۔

☆ **شجرہ نسب** حضور سید وارث علی شاہؒ امام الاولیاء (عالم پناہ) کا ۲۸ ویں پشت میں سے محمدؐ سے ملتا ہے۔ آپؒ کے والد سید قربان علی شاہؒ، اُن کے والد سید سلامت علی شاہؒ اُن کے والد سیدنا کرم اللہ شاہؒ اُن کے والد سیدنا میراں احمد شاہؒ اُن کے والد سیدنا عبدالاحد شاہؒ اُن کے والد سیدنا عمر نور شاہؒ اُن کے والد سیدنا زین العابدین ثانیؒ اُن کے والد سیدنا عمر شاہؒ اُن کے والد سیدنا عبدالواحد شاہؒ اُن کے والد سیدنا عبدالادشاہؒ اُن کے والد سیدنا علاؤالدین اعلی بزرگؒ اُن کے والد سیدنا عزالدینؒ اُن کے والد سیدنا اشرف ابی طالبؒ اُن کے والد سیدنا محمد محروق شاہؒ اُن کے والد سیدنا ابوالقاسمؒ اُن کے والد سیدنا علی عسکریؒ اُن کے والد سیدنا ابو محمدؒ اُن کے والد سیدنا محمد جعفرؒ اُن کے والد سیدنا امام محمد مھدیؒ اُن کے والد سیدنا امام علی الرضاؒ اُن کے والد سیدنا امام محمد قاسم حمزہؒ اُن کے والد سیدنا امام موسیٰ کاظمؒ اُن کے والد سیدنا امام جعفر صادقؒ اُن کے والد سیدنا امام محمد باقرؒ اُن کے والد سیدنا امام علی زین العابدینؒ اُن کے والد سید الشہداء امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسینؑ سلطان شہید کربلاؒ اُن کی والدہ خاتون جنت حضرت سیدۃ النساء فاطمہ الزہراؓ اُن کے والد **شفاعت دستگاہ شگافندہ ماء اُمت پناہ جناب حضرت محمد رسول اللہؐ**۔

☆ **بیعت و خلافت** : حضرت سیدنا حاجی خادم علی شاہ صاحبؒ "وارث پاکؒ" کے نسبتی بھائی تھے اُنھوں نے وارث پاکؒ کو ۱۱ سال کی عمر میں بیعت و خلافت سلسلہ عالیہ قادریہ و چشتیہ میں داخل کیا۔

☆ **وارثی کہلوانے کی وجہ تسمیہ** : (اسم وارث سے وارثی) یعنی حضور سید وارث علی شاہؒ کے نام وارث سے وارثی، اور وارثی کا مطلب ہے (اس سلسلہ کی روح سے وارث پاکؒ سے قلبی نسبت رکھنے والے) وارث پاکؒ سے قلبی یعنی دل سے عقیدت و محبت کرنے والے۔ (اس سلسلہ کی روح سے: وارثی کی دو قسمیں ہیں)

۱۔ وارثی (عام) : وارث پاکؒ کے حلقۂ اطاعت میں "مُریدِ عام" جو دل سے وارث پاکؒ سے عقیدت (لگاؤ) رکھتے ہیں وارثی کہلاتے ہیں۔

۲۔ وارثی (خاص) : وارث پاکؒ کے حلقۂ اطاعت میں "مُریدِ خاص" جو دل سے وارث پاکؒ سے والہانہ عشق و محبت رکھتے ہیں۔ وہ وارثی فقیر کہلاتے ہیں۔

☆ فَقَر کالفظی معنی : (ف) سے فکر (ق) سے قربت (ر) سے ریزہ۔

☆ فَقَر کا معنی : کائنات کی ہر شہ بنانے والے پر یا کائنات کی کسی چیز پر یا آدم وابن آدم کے دین و دنیا کے کسی معاملے میں، تحقیقی نظر سے، اپنی خداداد صلاحیتوں یا علم الیقین سے اتنا سوچ و بچار کرنا کہ شکستگی کی حالت بن جاہے۔

(فقر کی حالت عین الیقین کی حالت ہے)۔

حدیث حضرت علیؑ : کارخانہ قدرت میں فکر کرنا بھی عبادت ہے۔ / جو غور و فکر کرتا ہے حقیقت کو پالیتا ہے۔

☆ فَقِیر کالفظی معنی : (ف) سے فکر کی اتنی (ق) سے قربت کے حقیقت کو پالے اور اُس کی (ی) سے یاد میں (ر) سے ریزہ (شکستہ، عاجز) رہے۔ (فقیر کی حالت حق الیقین کی حالت ہے)

صوفیاء کے نزدیک اللہ (اس کے رسول یا اللہ کے مقرب بندوں کی معرفت میں اللہ) سے مسلسل والہانہ عشق و محبت رکھنے والوں کو فقیر کہتے ہیں (جسے دین و دنیا کی کچھ پرواہ نہ ہو۔ نہ دین و دنیا میں سے کچھ پاس ہو۔ بس عشق و محبت میں غرق رہے)

☆ وارثی سلسلہ میں بیعت وخلافت : وارث پاکؒ کے سلسلے (وارثی) میں بیعت وخلافت نہیں ہوتی۔ بلکہ طالب (مرید عام) سے جب (مرید خاص) کی منزل (والہانہ عشق و محبت کے مقام) پہ آتا ہے تو اُسے (زرد احرام) دیا جاتا ہے۔

☆ زرد احرام کی وجہ تسمیہ : زرد احرام جو وارث پاکؒ کو حضور حضرت قطب ربانی غوث صمدانی حضرت شاہ محی الدین سید عبدالقادر جیلانیؒ کی بارگاہ سے بطور خاص محبت کی نشانی پر عطا ہوا۔ (اللہ، اللہ کے رسولؐ سے والہانہ عشق و محبت وارث پاکؒ کی معرفت کرنے والوں کو) حضور قطب ربانی کی بطور خاص محبت کی نشانی زرد احرام جو وارث پاکؒ کو عطا ہوا، اسی طریق پر وارثی فقراء کو زرد احرام عطا ہوتا ہے۔

☆ حضور وارث پاکؒ نے لوگوں کو بیعت کیا : حضور وارث پاکؒ کا قول ہے ہماری منزل عشق ہے۔ منزل عشق میں خلافت نہیں ہوتی۔ (الغرض) وارث پاکؒ نے لوگوں کو بیعت کیا۔ زرد احرام حضور وارث پاکؒ کو عنایت سے پہلے ۱۱ سال کی عمر میں بیعت وخلافت سلسلہ عالیہ قادریہ و چشتیہ میں حاصل کر چکے تھے۔ اُس نسبت سے حضورؒ لوگوں کو بیعت اسی گھرانے میں کرتے ہیں (سلسلہ وارثی "حضور وارث پاکؒ" کے فقراء (زرد احرام پوش فقراء) سے وارث پاکؒ کے طریق کی طرح جاری ہے)

☆ الغرض نقطۂ مقصود، سلسلہ وارثیہ : قادری چشتی اور وارث پاکؒ کے طریقے عشق کے ملاپ سے جو سلسلہ چلا وہ (وارثی سلسلہ) (محبت کا سلسلہ) کہلاتا ہے۔

☆ محبت کے لفظی معنی : (م) سے محبوب (حب) کا اُردو میں معنی محبت (ت) سے تابعداری۔

☆ محبت کے معنی : محبوب سے اتنی محبت کے اُسکی تابعداری کا دم بھرے (ہر حکم مانے)۔

☆ عشق کے لفظی معنی : (ع) سے عین الیقین حالت میں اتنی محبت کے (ش) سے شعلہ وجود کو جلادے محبت کی انتہا کا (ق) سے قبر (مرنے سے پہلے مرجائے)

☆ عشق کے معنی : عین الیقین حالت میں محبوب سے انتہا کی محبت یہاں تک کے محبوب کی یاد (محبت) شعلہ (عشق کی حالت شعلہ جیسے لکڑی کو جلا کر راکھ کر دیتا ہے) بن کر طالب کو جلادے۔ (طالب کو جلا دینا معنی طالب کی طبیعت میں صرف اور

صرف محبوب سے دوری (فراق) کے غم میں ہر دنیا کی شبہ خوشی غمی سے دور ہو جائے اور غم و دکھ و اُداس حالت میں ہر وقت رہے) مرنے سے پہلے مر جانا (ق سے قبر تشبیح طالب کے جسم سے ہے) اور جسم کے اندر کی حالت غم و دکھ و اُداس فراق و دوری، بے چینی کی حالت ہے۔

☆ عشق اور دین اسلام : دین اسلام محمد رسول اللہ میں محبت و عشق، اللہ، اللہ کے رسولؐ کی اطاعت ہے۔ جس کا نام (دین اسلام) میں "توحید" ہے۔

☆ توحید کے لفظی معنی : (ت) سے تابعدار رہنا (و) سے واحد اللہ کا (ح) سے حق مان کر (ی) سے یاد کرنا (د) سے دل سے۔

☆ توحید عام یا محبت : میں اتباع شریعت لازم ہے۔ اللہ، اللہ کے رسولؐ کے احکامات کی اطاعت عملی۔

☆ توحید خاص یا عشق : میں اتباع شریعت کی انتہا کرنا۔ یہاں تک کے اللہ کی صورت کو دیکھ لے (اپنی مراد کو پہنچ جائے) اور اللہ کی صورت کا عاشق ہو جائے۔ ایسے اللہ کے عاشق کو (ثالک مجذوب) بھی کہتے ہیں۔ جس کو دین دنیا کا ہوش نہ رہے۔

☆ موحد کا لفظی معنی : (م) سے محبت (و) سے وحد (یکتا) (ح) سے حق ذات کی (د) سے دل سے۔

☆ موحد کا معنی : محبت وحد (یکتا) حق ذات کی، دل سے (کرنے والا)۔

☆ نماز شرعی : (ن) سے نداء (مؤذن پر) (م) سے محمدؐ (کے طریق کی طرح) (ا) سے اللہ کے آگے (ذ) سے زیر ہو کر ذکر کرنا (یعنی عجز و انکساری میں جھک کر ذکر کرنا)۔

☆ نماز حقیقی : (ن) سے نم چشمی نے (م) سے محبوب کی (ا) سے اداؤں میں (ذ) سے زرہ خاک بنا ڈالا۔

(نماز حقیقی میں طالب (توحید خاص یا عشق) کے مقام پر ہوتا ہے)

اللہ (ذات) کی صفت وارث ہے۔ معنی (امیر، نائب، خلیفہ، مالک، جانشین)

☆ **وارث کا لفظی ترجمہ :......**

(و) سے واحد (یکتا)، (ا) سے اکبر (کی یاد میں، راہ میں)، (ر) سے ریزہ (ہو جانا، فنا ہو جانا)، (ث) سے ثناہ (تعریف حمد میں باقی رہ جانا)۔

☆ **معنی ہوا :......** واحد (یکتا) اکبر (بڑا) (کی یاد میں، راہ میں)، ریزہ ہو جانا (خاک میں مل جانا، فنا ہو جانا) اور باقی رہنا اس کی تعریف وحمد وثناہ میں۔

وارث پاکؒ سے سلسلہ وارثی ہے۔ وارثی کا معنی ہوا اس لفظی ترجمہ کی روح سے۔ وارث سے وارثی، وارثی کی (ی) سے ہوا (یاد) وارث پاکؒ کی یاد میں رہنے والا کہلایا (وارثی)۔

☆ **(یاد) کا لفظی ترجمہ ہوا :**

(ی) سے یاد (عین گماں کرنا) (ا) سے اکبر کا (جس کو بڑا مانا اُس کا گماں (خیال) کرنا) (د) سے دل سے۔

ترجمہ ہوا :...... دل نے اکبر (بڑا) مانا جسے اُسے خیال گماں میں یاد کرنا۔ (حالت عین الیقین)

◆ (ث) کی تعریف :.......

◆ ث (کشتی نوحؑ کی شکل ث کی کشتی مانند بغیر نقطوں کے)

◆ ث (دو نقطے کشتی نوحؑ میں ہر جاندار کا جوڑا۔ نوحؑ اور اُن کی قوم جو کشتی میں سوار ہوئی)

◆ ث (اکیلا) نقطہ کشتی نوحؑ میں ابلیس کا سوار ہونا (اکیلا) (راہ فقر میں فقراہ کے نزدیک ابلیس موحد جانا جاتا ہے)

☆ اس (ث) کی تعریف کی معرفت سے ہوا :......

☆ (ث) شکل کشتی مانند (جس میں سب سمٹ گیا باقی سب فنا ہو گیا پانی میں نوحؑ کی کشتی معرفت ہوئی شہر علم محمدؐ رسول اللہ کی)

☆ (ث) شکل کشتی مانند اوپر دو نقطے، معرفت (شہر علم محمدؐ رسول اللہ اور باب شہر علم حضرت علیؑ) (علیؑ مجھ سے ہیں میں علیؑ سے) دو نقطے اکھٹے لکھے جاتے ہیں۔

☆ (ث) شکل کشتی مانند اوپر دو نقطے کے ایک نقطہ معرفت۔ خلیفہ رسولؐ اللہ اولاد حضرت علیؑ سے امام حسنؑ وامام حسینؑ کی وارث علیؒ عالم پناہ۔ یکتا نقطہ معرفت، عالموں میں موحد حضور وارث علیؒ عالم پناہ جیسا نہیں۔

☆ جانشین حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالبؑ جناب معطر معنبر مزکی سلطان العارفین کعبہ العشاق فانی فی اللہ باقی باللہ آیت من آیات اللہ ماہ روی والضحیٰ سیاہ موئے واللیل اذا سجی شفاعت دستگاہِ شگافندۂ ماہ اُمت پناہِ جناب حضرت قبلہ

حاجی حافظ سید وارث علی شاہؒ (عالم پناہ) کے چند ارشادات مبارک ......

☆ جو ہم سے محبت کرے وہ ہمارا ہے ☆ منزل عشق میں خلافت نہیں ہوتی ☆ عشق وہی ہے جو کسب سے حاصل نہیں ہوتا۔

☆ عشق میں انتظام نہیں ☆ محبت میں ادب و بے ادبی کا فرق نہیں ہے۔ ☆ محبت میں بے ادبی بھی عین عبادت ہیں۔

☆ محبت ہے تو ہم ہزار کوس پر تمہارے ساتھ ہیں۔ ☆ محبت کرو کسب سے کچھ حاصل نہیں۔ ☆ دو بھائیوں میں عداوت ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ اُن کو باپ سے محبت نہیں ہے۔ ☆ سنا سنا حج مقبول کس کا نام ہے ؟ عاشق و معشوق آپس میں مل جا ہیں اس کا نام حج مقبول ہے۔ ☆ اس کائنات کا نام دنیا نہیں ہے۔ غفلت کا نام دنیا ہے۔

☆ شفاعت دستگاہِ شگافندۂ ماہ اُمت پناہ جناب حضرت سرکار عالم پناہ حاجی حافظ سید وارث علی شاہؒ

(رونق افروز) ۱۲۳۴ھ، ہندوستان

(پردہ مبارکہ) یکم صفر ۱۳۲۳ھ بروز جمعۃ المبارک ۴ بج کر ۱۳ منٹ پر قریب صبح صادق ہوئی (سن عیسوی کے مطابق 7 اپریل 1905) (روضہ مبارک) قصبہ دیوہ شریف، ضلع بارہ بنکی، یو۔ پی۔ ہندوستان۔

www.geocities.com/wariseali

(جامع تعارف سلسلہ وارثی کے بارے میں معلومات اکھٹی کرنے میں جن تصانیف سے استفادہ کیا گیا، حیاتِ وارثؒ، مشکوٰۃ حقانیت، تزکرۂ شعرائے وارثیہ، حیات اکملؒ، الشجرہ نورولایت فی آیات امام وارثؒ الاولیاء، خیر الوارثین)

کلام اوگھٹ شاہ وارثیؒ

ایک خوش رُو سے محبت ہو گئی
دل لگی کی اچھی صورت ہو گئی

لاکھ پردہ کیجئے ہوتا ہے کیا
آپؒ کی ظاہر حقیقت ہو گئی

عشق بازی میں یہ آزادی ملی
دین و دنیا سے فراغت ہو گئی

سنتے ہیں واعظ کی میخانہ میں آج
رہن دستار فضیلت ہو گئی

بت پرستی کی خدا کو چھوڑ کر
کیسی اُلٹی اپنی قسمت ہو گئی

ہم کو کیا خوش رُو جہاں میں لاکھ ہوں
ہو گئی جس سے محبت ہو گئی

لگ گئی کس کی خدا جانے نظر
کیسی برہم اپنی صحبت ہو گئی

اس کا بحرِ غم سے بیڑا پار ہے
جس پہ وارثؒ کی عنایت ہو گئی

اب گلے لگ جاؤ اوگھٹؒ پیار سے
ہو چکا شکوہ شکایت ہو گئی

صوفی شاعر حضرت قبلہ اوگھٹ شاہ وارثیؒ :

وصال (پردہ) : ۸ محرم الحرام ۱۳۷۲ھ بمطابق ۲۷ ستمبر ۱۹۵۲ء۔

روضہ مبارک : ضلع بچھرایوں، مراد آباد۔

صوفی دین اسلام پیر شریعت وطریقت حاجی حافظ قمر المشائخ قمر الدین چشتی صابریؒ (کلوشاہ) مرد مجاہد قلندر

ادائیں مسلم خاکسار مرد قلندر کی دیکھ لیجئے
جوانی وحسن وجمال وکمال آپ دیکھ لیجئے
پرواز شاہین کی صفت بھی آپ دیکھ لیجئے
پردہ حجاب میں کیا دیکھتے، پس پردہ یہیں دیکھ لیجئے

☆......حدیث قدسی : کُنتُ کَنزاً مَخفِیاً فَا حُبِبتُ اَن اُعرَفَ فَخَلَقتِ الخَلقِ O

ترجمہ : میں (اللہ) ایک مخفی خزانہ تھا میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں اس لئے مخلوق کی تخلیق فرمائی۔

حدیث نبویؐ : تمام صحابہؓ کا دل حضورؐ کے وصال کی وجہ سے شکستہ ہو رہا تھا۔ حضرت عمرؓ کی تو یہ حالت تھی کہ تلوار برہنہ کئے ہوئے فرماتے تھے کہ جس کسی نے کہا محمدؐ فوت ہوگئے۔ میں اس کا سر قلم کر دوں گا۔ اتنے میں حضرت ابو بکر صدیقؓ تشریف لائے اور باآواز بلند فرمایا

☆...... من کان یعبد محمداً فان محمداً قدمات و من عبد رب محمد فانه حی لا یموت O

ترجمہ : خبردار جو شخص محمدؐ کی عبادت کرتا تھا وہ سمجھ لے محمدؐ فوت ہو چکے اور جو شخص محمدؐ کے رب کی عبادت کرتا تھا سو وہ زندہ ہے ہرگز نہیں مرے (بعد یہ آیت تلاوت کی کہ)

☆......وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افائن مات او قتل انقلبتم علی اعقابکم O

ترجمہ : یعنی محمدؐ اللہ کے رسول ہیں آپؐ سے پہلے بھی رسول ہوئے ہیں کیا پس اگر آپؐ فوت ہو جاویں یا قتل کیے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے۔

☆......خلیفہ رسول اللہ امیر المومنین اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰؓ شفاعت دستگاہ شگافندۂ ماہ اُمت پناہ جناب حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے چوتھے خلیفہ ہیں آپؓ بروز جمعۃ المبارک 13 ماہ رجب، 30 سال بعد واقعہ فیل کے بیت اللہ کعبہ شریف میں رونق افروز ہوئے۔

حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰؓ کے خلفاء :

۱۔ حضرت امام حسن مجتبیٰؓ ۲۔ حضرت امام حسینؓ شہیدِ کربلا ۳۔ حضرت کمیل ابن زیادؒ

۴۔ حضرت قاضی ابو المقدام شریح بن ہانیؒ بن زید الجانیؒ ۵۔ حضرت اویس قرنیؒ ۶۔ حضرت خواجہ حسن بصریؒ

☆......حضرت خواجہ حسن بصریؒ سے خلافت کا سلسلہ بسلسلہ حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ سے ہوتا ہوا۔ شاہ خواجگاں خواجہ معین الدینؒ چشتی سے ہوتا ہوا۔ حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ چشتی معینی سے ہوتا ہوا۔ حضرت خواجہ مسعود گنج شکرؒ چشتی معینی سے ہوتا ہوا۔ حضرت خواجہ علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری چشتی معینی سے ہوتا ہوا۔ حضرت خواجہ سید مظہرؒ علی شاہ چشتی صابری سے ہوتا ہوا۔ حضرت خواجہ صوفی اللہ دیاؒ شاہ سرکار سے ہوتا ہوا۔ آپؒ حضرت حاجی حافظ قمر المشائخ قمر الدینؒ چشتی صابری (المعروف کلوشاہ)

تک پہنچتا ہے۔آپؒ کا نسب مبارک شاہ خواجگاں خواجہ معین الدینؒ چشتی (خواجہ بزرگ) سے 24ویں پشت سے ہوتا ہوا، محمدؐ سے 40ویں پشت میں ملتا ہے۔آپؒ کی سیرت کردار، دین واسلام کی خدمات اتنی اعلیٰ عظیم ہیں کہ :

زندگی، تیری خدمات دین اسلام بیان کرنے کے لئے تھوڑی ہے

حجاب بحر کی چند موجوں سے چند لہروں نے ساحل پر آکر صدا دی

وہ چند لہریں ضبط قلم ہیں : قیام پاکستان 1947ء کو بحکم اپنے مرشد کے پاکستان ہجرت فرمائی اور راولپنڈی میں قیام فرمایا، راولپنڈی میں آپؒ نے دو مساجد تعمیر کرائیں۔

۱...... جامع مسجد نورانی صابری، کسیرہ بازار، نزد صرافہ بازار۔ ۲...... مسجد خواجگان، نیو صرافہ بازار۔

1947ء سے لے کر 1999ء تک، مسجد نورانی میں امامت وخطابت ودرس وتبلیغ دین اسلام محمد رسول اللہؐ میں عرصہ گزارا (1992ء، 10 اکتوبر میں اہلیہ کے وصال کے بعد) 1999ء تک اسی مسجد کے حجرہ شریف میں قیام و(پردہ) وصال فرمایا۔اور اسی مسجد کے حجرہ میں، داخل دین واسلام، درس وتبلیغ، بچوں، بچیوں، بوڑھوں مرد وجوان کو حافظ حدیثؐ، حدیث قرآن مجید وناظرہ حدیث پڑھنا سکھایا۔قرآن سے بے مثال نسبت تھی آپؒ روز (10 عدد) سپارے پڑھا کرتے تھے دور جوانی ہی سے تہجد گزار تھے۔ آپؒ رمضان کی 27ویں رات کو خوب اہتمام فرماتے اور فرمایا کرتے کہ اس رات سونا حرام ہے۔اپنی محفلوں میں موت کا ذکر ضرور فرماتے اور لوگوں کو اسکی تیاری کا درس دیتے۔آپؒ اُس وقت تک کچھ بھی نہ تناول فرماتے جب تک آپؒ کے آستانے پر موجود افراد کچھ نہ کھالیں۔آپؒ ہر ایک سے پیار ومحبت وشفقت فرماتے ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتے کسی فرد کے بارے میں معلوم ہوجاتا کہ وہ آپؒ سے کسی بھی بات پر ناراض ہے آپؒ اُس کے گھر جاکر اُس کو راضی کرلیتے۔آپؒ کی اِک اِک اداؤں میں عشق محمد رسول اللہؐ کی نشانیاں تھیں۔آپؒ نے آخر دم تک سنت رسولؐ کے عشق میں کبھی بھی چارپائی پر آرام نہ فرمایا ہمیشہ زمین پر آرام فرماتے۔

☆...... عطائے محمدؐ رسول اللہ، شاہ خواجگاں خواجہ معینؒ الدین چشتی (خواجہ بزرگ) برصغیر ایشیا (پاک وہند) میں دین واسلام کی روشنی لانے والے وہ اول ہیں جنہوں نے اپنی حیات مبارکہ میں (تقریباً) ایک کروڑ مسلمان کیے ہیں جن کے توسط (صدقے) ایک اللہ کی پسندیدہ مہذب قوم (دین واسلام) اس خطہ پر موجود ہے۔

الٰہی تابوَد خورشید و ماہی چراغ چشتیاں را روشنائی

ترجمہ اُردو : الٰہی رہے یہ پھلا پھولا چمن شمع چشتیاں سے (بزم میں) رہیں روشنیاں

...... فرمان مبارک حضرت حاجی حافظ قمر المشائخ قمر الدینؒ چشتی صابری (المعروف کلوشاہ)

۱...... آپؒ نے فرمایا ہے کہ صوفی جی نے فرمایا ہے کہ بیٹے یہ فقیری نماز چھڑا دیتی ہے تم نماز نہ چھوڑنا۔(صوفی جی آپؒ کے مرشد پاکؒ حضرت خواجہ صوفی اللہ دیا شاہ سرکارؒ ہیں)

۲...... آپؒ نماز پڑھنے کے لئے، ہر عام وخاص مریدین ومعتقدین کو سختی سے تلقین فرماتے۔

۳...... آپؒ نے فرمایا ہے کہ میری جان قربان ہے اُن لوگوں پر جو اپنا ہر (دنیاوی) کام چھوڑ کر نماز پڑھتے ہیں۔

۴...... آپؒ نے فرمایا ہے کہ نماز کو چھوڑنے والے میرے دشمن ہیں۔

۵...... آپؒ نے فرمایا ہے کہ اُن کو جونماز ادا کرتے ہیں (لیکن باجماعت نہیں) کہ نماز اگر جماعت سے نہ پڑھی تو کیا پڑھی۔

۶...... آپؒ نے فرمایا ہے اُن کو جونماز چھوڑتے یا سستی کرتے ہیں کہ قضا ہی پڑھ لیا کرو ادا ہو جائے گی۔

۷...... آپؒ نے فرمایا ہے تہجد کے وقت اللہ کی برکتوں کے نزول کا وقت ہوتا ہے میرے مرشد پاکؒ نے فرمایا ہے کہ تہجد کے وقت نہ اُٹھنے والے بدبخت لوگ ہیں۔

۹...... آپؒ نے فرمایا ہے جیسا گمان کرو گے ویسا ہی ہوگا۔ (ترجمہ:عملوں کا دارومدار نیتوں پر ہے)

۱۰...... آپؒ نے فرمایا ہے میرے مرشد پاکؒ فرماتے ہیں قمرالدینؒ اپنا گمان ٹھیک رکھو۔ (گمان، نیت، سوچ کسی بھی عمل کا ارادہ اچھا رکھنا چاہیئے)

۱۱...... آپؒ نے فرمایا ہے جس کا معاملہ بندوں سے اچھا نہیں اُن کا معاملہ اللہ سے بھی اچھا نہیں ہوتا۔

۱۲...... آپؒ نے فرمایا ہے جو سانس ذکراللہ سے غافل ہے وہ کافر ہے۔

۱۳...... آپؒ نے فرمایا ہے ہمیشہ باادب رہو اور حلال روزی کماؤ۔

۱۴...... آپؒ نے فرمایا ہے نفس کو مارو نفس کو مارنے والا ہی کامیاب ہوتا ہے۔

۱۵...... آپؒ نے فرمایا ہے ہر جگہ ہر وقت اپنے مرشد کا تصور رکھو حتیٰ کہ رسول اللہؐ کے روضے پر حاضری کے وقت بھی۔

۱۶...... آپؒ نے فرمایا ہے فرقہ پرستی سے اجتناب کرو۔

۱۷...... آپؒ نے فرمایا ہے مرید کو چاہیئے اپنی غلطی ہو جانے پر معافی مانگنے میں دیر نہیں کرنی چاہیئے۔

۱۸...... آپؒ نے فرمایا ہے تیسرا کلمہ کثرت سے پڑھا کرو یہ شیطان کے خلاف تلوار کی طرح ہے۔

☆ **حضرت حاجی حافظ قمرالمشائخ قمرالدینؒ چشتی صابری اکثر یہ اشعار ذوق فرماتے۔**

پردہ زوق ہے یہی اُلفت کا راز ہے یہی
آقا تم ہو نظر کے سامنے میری نماز ہے یہی

بندگی کے لطف بندہ نوازی کے مزے
اس بندے سے پوچھ جو بندے کا بندہ ہو گیا

☆...... اور آپؒ کی تمام زندگی خواجگان چشت اہل بہشت کے نقش قدم پر گزری بے شک آپؒ خواجگان چشت کی زندہ نشانی تھے۔ اور اب آپؒ کے خلفاء آپؒ کے نقش قدم کی پیروی کرتے ہوئے دین واسلام کی درس وتبلیغ رشد وہدایت کر رہے ہیں۔ صاحب تحقیق وترتیب وناشر خادم خدام الفقراء کو حضورؒ کی زیارت وشرف قدم بوسی وصحبت فیض کا شرف حاصل ہے۔ صاحب تحقیق وترتیب وناشر نے حضورؒ میں ایک حالت شدت سے دیکھی آپؒ دین واسلام کی شرع (شریعت محمد رسول اللہؐ) پر بہت گہری سوچ وفکر رکھتے تھے اور باوجود ایام ضعیفی میں احکامات شریعت، دین واسلام پر سختی سے وصال مبارکہ تک پابند رہے۔

وہ لوگ اور ہونگے بیدم جنہیں موت ہوگی
نگاہ یار سے پائی ہے زندگی میں نے